



NEWSLETTER

ICRC PAKISTAN

January - June 2016

Dear Readers,

I am glad to share with you another edition of the ICRC Pakistan newsletter, covering the first half of 2016. The beginning of this year has seen some innovations in the ICRC physical rehabilitation program.



In physical rehabilitation, two significant things have been achieved. First, the work started on the establishment of nine physical rehabilitation centres in Punjab. Last year, a public-private partnership agreement was signed with the government of Punjab. In the first phase, three centres are being established, one each in Rawalpindi, Sargodha and Bahawalpur, by the end of this year. It is indeed a good news for many thousands of people with disabilities who will have easier access to free rehabilitation services near their homes.

The second important development is the inclusion of physical rehabilitation support for people with disabilities in the Prime Minister's National Health Insurance programme. The idea materialized due to the joint efforts of the ICRC and our partners and the sincere will of the government to address the hardships of this group. Knowing that the majority of physically disabled people simply can't afford treatment, which on average costs 50,000 to 60,000 rupees, this development is likely to be a game changer in their lives and for society in general.

Many of you will have seen TV spots in March on the respect of and giving way to ambulances, which were part of an ICRC-backed public campaign to bring attention to this humanitarian cause. Countering violence against healthcare staff, hospitals and ambulances is one of the priority areas we have been working on in Pakistan, together with our valued partners. Public awareness raising, training of medical staff on de-escalation of violence and

قارئین کرام!

میں آئی سی آر سی نیوز لیٹر کا ایک اور شمارہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے بے حد مسرت محسوس کر رہا ہوں۔ یہ شمارہ سال 2016 کے پہلے نصف کا احاطہ کرتا ہے۔ سال کے آغاز میں جسمانی بحالی کے میدان میں یکسر فنی اور تخلیقی سرگرمیاں دیکھنے میں آئیں۔ جسمانی بحالی کے سلسلے میں دو اہم ترین پیش رفت ہوئیں۔ اولاً، پنجاب میں جسمانی بحالی کے 9 نئے مراکز کے قیام کے سلسلے میں پہلے مرحلے پر کام کا آغاز ہوا۔ گزشتہ برس حکومت پنجاب کے ساتھ حکومتی نجی شراکت داری کے تحت ایک معاہدے پر دستخط ہوئے۔ پہلے مرحلے میں 2016 کے آخر تک راولپنڈی، سرگودھا اور بہاولپور میں 3 مراکز قائم کئے جائیں گے۔ یہ یقیناً ان ہزاروں معذور لوگوں کے لئے ایک خوش آئند خبر ہے جن کو جلد اپنے گھروں کے قریب ہی بحالی کے مراکز تک رسائی حاصل ہو جائے گی۔

دوسری اہم پیش رفت معذور افراد کا جسمانی بحالی امداد کے لئے وزیراعظم نیشنل ہیلتھ انشورنس پروگرام میں شمولیت ہے۔ یہ منصوبہ آئی سی آر سی، ہمارے شراکت داروں کی مشترکہ کوششوں اور معذوروں کی مشکلات کے تدارک کے لئے حکومتی عزم کے باعث ممکن ہوا۔ 50 سے 60 ہزار روپے فی کس کے خطیر اخراجات اور معذور افراد کی اکثریت علاج کا تحمل نہ ہونے کے پیش نظر، یہ پیش رفت معذور افراد کی زندگیوں اور معاشرے کے لیے ایک واضح تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔

آپ میں سے بہت سے افراد نے مارچ کے مہینے میں ٹی وی پر ایبولینس اور ان کے لیے راستے کے حق کے احترام پر مبنی اشتہار ملاحظہ کیے ہوں گے جو عوام الناس کی توجہ اس انسانی مقصد کی طرف مبذول کروانے کی جہم کا حصہ تھے۔ ہم طبی عملہ، ہسپتالوں اور ایبولینس جیسے ترجیحی شعبوں کے خلاف تشدد سے متعلق صورتحال میں بہتری لانے کے لیے پاکستان میں اپنے قابل قدر شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہم صورتحال میں مؤثر تبدیلی کے لیے عوامی آگہی،



ICRC

lobbying for necessary laws are some of the positive steps we are taking to effect change. Meanwhile, there is an impressive transfer of knowledge and exchange of experiences between Pakistan and the rest of the world particularly in the fields of surgery for weapon-wounded patients, mass casualty response and the management of the dead in emergencies. In the last few years, more than 500 Pakistani surgeons and 350 emergency responders have not only improved their technical skills but have also shared their experiences and expertise with other practitioners.

Our long-standing, multi-sector, cooperation with the Pakistan Red Crescent continued with the utmost commitment to reach out to those most in need of our support.

I wish you and your families best of health and spirits.



Reto Stocker,
Head of Delegation,
ICRC Pakistan

تشدد میں کمی کے لیے طبی عملے کی تربیت اور موثر قانون سازی پر زور دینے جیسے اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ اسی طرح ہتھیاروں سے زدگی ہونے والے افراد کی سرجری، وسیع پیمانے پر ہلاکتوں سے نمٹنے اور ہنگامی صورتحال میں لاشوں کی تدفین جیسے شعبوں میں پاکستان اور باقی ماندہ دنیا کے درمیان علم و حکمت اور تجربات کا متاثر کن تبادلہ وقوع پذیر ہوا۔ پچھلے چند سالوں میں 500 سے زائد پاکستانی سرجنز اور 350 ہنگامی امدادی کارکنوں نے نہ صرف اپنی تکنیکی صلاحیتوں کو جلائیں بلکہ اپنے تجربے اور مہارت سے دوسروں ہم کاروں کو بھی مستفید کیا۔

امداد اور معاونت کے منتظر لوگوں تک رسائی کے لیے پاکستان ریڈ کرسینٹ کے ساتھ ہمارا اشتراک عمل انتہائی پختہ عزم کے ساتھ جاری و ساری رہا۔
میں آپ اور آپ کے اہل خانہ کی بہترین صحت اور آسودگی کے لیے دعا گو ہوں۔



ریڈ کرسینٹ

سربراہ آئی سی آر سی پاکستان

IN CONVERSATION WITH DOCTOR SEEMIN JAMALI

Dr. Seemin Jamali is the joint executive director and head of the emergency department of the Jinnah Post Graduate Medical Centre in Karachi. She has experienced and witnessed numerous incidents of violence during her 26 years of medical career. Her advocacy for the rights of healthcare workers has won her numerous state awards. She is one of the most respected professionals in her fraternity and has poured her heart and soul in her work.



1. How do you manage to treat victims of violence and yet keeping your composure?

Having worked in the emergency department for 26 years, I have witnessed more than a hundred such incidents. Observing the suffering of the victims gives me the determination to stand firm and to focus on treating the patients to the best of my abilities.

2. As a woman, what has been your experience of leading the emergency department of one of the biggest hospitals of the city?

Undoubtedly, women have to struggle a lot in order to achieve their aims. However, being a woman in this society gives you the strength to stay focused and also affords you an extra space that men may not usually get. Throughout the years, I have handled numerous situations of violence which has earned me the respect of my male colleagues. The fact that I accomplished everything that is not normally expected of a woman makes me proud of where I am today.

3. What is the most critical problem for the health workers in Pakistan?

Firstly, the medical staff often faces verbal as well as physical abuse. The staff does not react because then it escalates into a

ڈاکٹر سیمین جمالی کے ساتھ ایک نشست

جناب پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر کراچی کی جوائنٹ ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور شعبہ حادثات کی سربراہ ڈاکٹر سیمین جمالی نے آئی سی آر سی کے ساتھ اپنے ایک انٹرویو میں شعبہ صحت کے خلاف تشدد سے متعلق بہت سے اہم پہلوؤں کی نشاندہی کی۔ انہوں نے اپنے 26 سالہ کیریئر میں بار بار تشدد کے واقعات کا سامنا اور مشاہدہ کیا ہے۔ ہیلتھ کیریئر ورکرز کے حقوق کی مسلسل حمایت کے صلے میں ان کو متعدد ریاستی ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔ شعبہ صحت میں ڈاکٹر سیمین کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور وہ دل و جان سے مریضوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔

آپ اپنے جذبات پر قابو رکھتے ہوئے تشدد کے شکار لوگوں کا کس طرح علاج کرتی ہیں؟

میں پچھلے 26 سال میں شعبہ حادثات میں خدمات سرانجام دیتے ہوئے ایسے سو سے زائد واقعات کو قریب سے دیکھ چکی ہوں۔ زخمیوں کی اذیت کے مسلسل مشاہدے نے مجھے ثابت قدمی سے ڈلے رکھے اور اپنی بہترین قابلیت اور صلاحیتوں کے ساتھ مریضوں کے علاج پر توجہ مرکوز رکھنے کا عزم دیا ہے۔

ایک عورت کی حیثیت سے شہر کے سب سے بڑے ہسپتال کے شعبہ حادثات کی سربراہی کرتے ہوئے آپ کا تجربہ کیسا رہا؟

بے شک عورتوں کو اپنے مقاصد کے حصول کے لیے بہت زیادہ جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔ تاہم ایک عورت کی حیثیت سے آپ کو اسی معاشرے میں اپنے کام پر توجہ مرکوز کرنے کی قوت اور اضافی گنجائش بھی حاصل رہتی ہے جو شاید مردوں کے حصے میں نہ آتی ہو۔ اس تمام عرصے کے دوران تشدد کے مختلف واقعات پر کامیابی سے قابو پالینے کے بعد مجھے اپنے ہم پیشہ مرد حضرات کی نظروں میں ایک خاص مقام ملا ہے۔ میں نے ایسے اہداف کا حصول کیا عموماً جن کی توقع عورتوں سے نہیں کی جاتی اور اسی لئے میں اپنے موجودہ مقام پر فخر محسوس کرتی ہوں۔

پاکستان میں شعبہ صحت کے کارکنوں کا اہم ترین مسئلہ کیا ہے؟

اولاً طبی عملہ عموماً زبانی اور جسمانی بدسلوکی کا سامنا کرتا ہے۔ ہاتھ پائی تک نوبت پہنچ جانے کے خوف سے عملہ اس پر کسی قسم کے رد عمل کا اظہار نہیں کرتا۔ اگرچہ ڈاکٹروں کو مریضوں کے علاج سے واسطہ تو قعات کا احساس ہوتا ہے تاہم معاشرتی ہیجان جب گلیوں سے ہسپتالوں میں آتا ہے تو صورتحال کافی بھگڑ جاتی ہے۔

fight. Although the doctors realize the attendant's need for comfort, the frustration from the streets finds its way into the hospitals and makes the situation worse.

4. Since Karachi is often termed as being extremely dangerous, have you ever thought about leaving the city or country?

Leaving the city or country is not and never will be an option for me since I love Pakistan. This country has given me a lot. I feel that I need to give back by helping the citizens as much as possible. Their support has kept me going ever since.

5. What steps do you think the government should take to ensure the safety of healthcare workers and patients in government hospitals?

The doctors as well as the patients need to know their rights, which should also be respected. The government should conduct trainings about dealing with patients properly. The safety of healthcare workers is also a responsibility of the government. Therefore, appropriate legislation should be drafted.

6. What inspired you to collaborate with ICRC's Health Care in Danger project?

I found out about this project when I was invited to an ICRC seminar by my friend. Since it has always been really close to my heart, I was extremely pleased to know that the ICRC is not only highlighting the issue, but is also focusing on training the workers and encouraging the government to frame laws for their protection. The fact that the ICRC is also proposing solutions through research reports has inspired me immensely. This is what motivated me to work on the project and care for it like my baby.

7. In your opinion, what difference will this project make for the healthcare workers in Karachi?

I feel that the Health Care in Danger project has already started making a difference. The campaign #RastaDein gained a great deal of appreciation and gave rise to discussions about giving the right of way to ambulances. I strongly believe that it will continue to bring a change amongst healthcare workers, the general public and concerned authorities. At the end of it all, I feel proud to have been part of this wonderful project.

کراچی کو ایک خطرناک شہر کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ کیا آپ کے ذہن میں کبھی یہ شہر یا ملک چھوڑنے کا خیال آیا؟

شہر یا ملک چھوڑنے کا سوال نہ کبھی پیدا ہوا ہے نہ ہوگا کیوں کہ میں پاکستان سے محبت کرتی ہوں۔ پاکستان نے مجھے بہت کچھ دیا ہے اور میرا ماننا ہے کہ لوگوں کی ہر ممکن مدد کر کے اپنے وطن کو کچھ واپس بھی لوٹانا چاہیے۔ انہی ہم وطنوں کی حوصلہ افزائی نے مجھے اب تک مصروف عمل رہنے کا حوصلہ دیا ہے۔ آپ کے خیال میں سرکاری ہسپتالوں میں شعبہ صحت سے واسطہ رکھنے والے اہلکاروں اور مریضوں کے تحفظ کو

یقینی بنانے کے لیے کون سے اقدامات اٹھانے چاہئیں؟

ڈاکٹروں اور مریضوں کو ان کے حقوق کا علم ہونا چاہیے اور ان حقوق کا احترام بھی کیا جانا چاہیے۔ حکومت کو مریضوں سے مناسب انداز میں پیش آنے سے متعلق تربیتی کورسز کا انعقاد کرنا چاہیے۔ شعبہ صحت کے کارکنوں کا تحفظ حکومت کی ہی ذمہ داری ہے لہذا حکومت کو چاہیے کہ اس مقصد کے لیے مناسب قانون سازی کریں۔

آئی سی آر سی کے ”ہیلتھ کیئر ان ڈنجر“ پراجیکٹ میں شمولیت پر آپ کو کس نے راغب کیا؟

مجھے اس منصوبے کا علم اس وقت ہوا جب ایک دوست نے مجھے آئی سی آر سی کے سیمینار پر مدعو کیا۔ چونکہ یہ مسئلہ میرے دل کے بہت قریب تھا اس لیے مجھے یہ جان کر بے حد مسرت ہوئی کہ آئی سی آر سی نہ صرف اس مسئلے کو اجاگر کر رہی ہے بلکہ کارکنوں کی تربیت اور ان کے تحفظ کی خاطر مناسب قانون سازی کے لیے حکومت کی حوصلہ افزائی پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ آئی سی آر سی کی طرف سے تحقیقی مطالعوں کے ذریعے سفارشات پیش کرنے کے عمل نے بھی مجھے بے حد متاثر کیا۔ انہی باتوں نے مجھے اس پراجیکٹ پر کام کرنے اور اس میں ذاتی دلچسپی لینے پر راغب کیا۔

آپ کے خیال میں اس منصوبے سے کراچی میں شعبہ صحت سے واسطہ رکھنے والے کارکنوں پر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟

میں سمجھتی ہوں کہ ”ہیلتھ کیئر ان ڈنجر“ پراجیکٹ کی وجہ سے پہلے ہی خاص فرق آچکا ہے۔ اسی ضمن میں چلائی جانے والی ”مہم راستہ دیں“ کو بے حد پذیرائی حاصل ہوئی اور اس سے ایبولینسوں کو راستے کا حق دینے سے متعلق بحث کی راہ ہموار ہوئی۔ مجھے یقین ہے کہ اس کے باعث شعبہ صحت کے کارکنوں، عوام الناس اور متعلقہ اداروں کے اندر تبدیلی پیدا ہوتی رہے گی اور حرف آخر یہ کہ مجھے اس شاندار منصوبے کا حصہ ہونے پر بے حد فخر ہے۔



FROM SHOCK TO RESPITE: A TALE OF CLUBFOOT¹ TWINS

Amjad was jubilant after becoming the father of twins. However, his joy soon turned to gloom when he found out that Hassan and Hussain had congenital clubfoot deformity. The family was devastated, and the parents could not comprehend the gravity of the challenges that lay ahead for the family.

Upon inquiry, Amjad found out that their treatment was possible but expensive. Being a taxi-driver in Charsadda, KP and struggling to make ends meet, Amjad realized he could not afford it. However, his hope revived when he found out that the ICRC-supported Pakistan Institute of Prosthetic and Orthotic Sciences (PIPOS) Peshawar provides free treatment.

"They were hopeless when they brought the kids to us..." recounted Ubaidullah, a physiotherapist at PIPOS. "We told them that the treatment would take time."

Physiotherapists at the centre proceeded with the Ponseti² method of serial casting. After four months of casting, tenotomy – a minor surgical procedure – was conducted. Subsequently, the twins were prescribed the foot abduction brace and were advised to use it in different correction degrees until they reached the age of five.

Three years have passed since then and the twins can now run and play easily. Only one more year of bracing is required to complete the treatment. The mother of the twins expressed her appreciation by saying, "We just cannot explain our happiness. I am forever grateful for the support we have received from the ICRC and also for making this possible."

Currently, the ICRC is reimbursing treatment costs of clubfoot children at PIPOS. Since the start of 2015, 235 children have been treated at ICRC supported centres in Khyber Pakhtunkhwa. Last year, the second clubfoot clinic began operations in Peshawar, followed by centres in Bannu and Swat.



Yasin Kamran/ICRC



اذیت سے عافیت تک: کلب فٹ¹ سے متاثرہ دو بھائیوں کی روداد

جڑواں بچوں کا باپ یمنے پر امجد خوشی سے پھولے نہ ساتا تھا تاہم یہ خوشیاں اس وقت ماند پڑ گئیں جب اُس پر انکشاف ہوا کہ حسن اور حسین پیدائشی طور پر پاؤں کے ٹیڑھے پن کے مرض میں مبتلا ہیں۔ گھر والوں پر الم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا اور ان کے والدین ابھی درپیش مشکلات کی شدت کا اندازہ نہیں کر پارہے تھے۔

معلوم کرنے پر امجد کو پتہ چلا کہ ان کے بچوں کا علاج ممکن تو ہے مگر خاصا مہنگا ہے جو کہ خیر پختونخواہ کے ضلع چارسدہ میں ٹیکسی چلا کر بمشکل گزراوقات کرنے والے امجد کی استطاعت سے باہر تھا۔ تاہم اس کی امیدیں ایک بار پھر جاگ اٹھیں جب اسے معلوم ہوا کہ PIPOS پشاور میں اس مرض کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔

”جب وہ بچوں کو ہمارے پاس لائے تو بالکل ناامید تھے، تب ہم نے انہیں بتایا کہ علاج پر وقت لگے گا۔“ PIPOS میں کام کرنے والے ایک فزیوتھیراپسٹ عبید اللہ نے یاد کرتے ہو بتایا۔

مرکز میں موجود فزیوتھیراپسٹ پونسیٹی² طریقہ کار کے مطابق پلاسٹر لگا کر علاج کرتے رہے۔ چار ماہ پلاسٹر لگانے کے بعد ایک چھوٹا آپریشن کیا گیا جسے Tenotomy کہتے ہیں۔ کچھ عرصہ بعد بچوں کو پانچ سال کی عمر تک مختلف اصلاحی زاویوں والے مخصوص جوتے یعنی بریسنگ پہنانے کی تاکید کی گئی۔

تب سے اب تک تین سال گزر چکے ہیں اور بچے آسانی سے دوڑ اور کھیل سکتے ہیں۔ علاج کی تکمیل کے لیے بریسنگ کا مزید ایک سال درکار ہے۔ بچوں کی والدہ نے اپنی تعریفی کلمات میں کہا کہ ”ہم اپنی خوشی بیان نہیں کر سکتے۔ ہمارے بچوں کا علاج اور صحت یابی ممکن بنانے کے لیے آئی سی آر سی کی بے لوث مدد کے لئے میں تاثران کی شکر گزار رہوں گی۔“

آئی سی آر سی، PIPOS میں زیر علاج کلب فٹ کے شکار بچوں کو علاج پر اٹھنے والے اخراجات کی ادائیگی بھی کر رہی ہے۔ 2015 کی شروعات سے اب تک خیر پختونخواہ میں آئی سی آر سی کی معاونت سے چلنے والے مراکز میں 235 بچوں کو علاج کی سہولت فراہم کی گئی۔ بنوں اور سوات میں قائم مراکز کے فعال ہونے کے بعد گزشتہ برس پشاور میں دوسرے کلب فٹ کلینک نے بھی کام کا آغاز کر دیا ہے۔

¹ کلب فٹ یا پاؤں کا ٹیڑھا ہونا ایک ایسی بیماری ہے جس میں ایک یا دونوں پاؤں اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ یہ دنیا میں بیروں کا سب سے عام نقص ہے اور ہر 1000 میں سے ایک بچہ اس کا شکار ہوتا ہے

² ایک آرٹھو پیڈسٹ ڈاکٹر اگناشیو پونسیٹی کا وضع کردہ پونسیٹی طریقہ کار کلب فٹ (پاؤں کے ٹیڑھے پن) کے علاج کا بہترین طریقہ ہے۔ اس طریقہ علاج میں پاؤں کو سیدھا کرنے کے لیے مختلف طرح کے ساپوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

1. Clubfoot is a deformity when one foot or both are turned inward. It is the most common deformity of feet in the world and occurs in about 1 in 1,000 babies.

2. Developed by Dr. Ignacio V. Ponseti, an orthopedist, the Ponseti technique is the leading treatment for clubfoot. It is used to straighten the foot using casts and shoe braces.



Adil Shahryar/CRC

#RASTADEIN CAMPAIGN ON BEHAVIOUR OF MOTORISTS

Last year, the ICRC and its partners released findings of a study on violence against health care conducted in Karachi. It found that, of all health-care professionals, ambulance staff were the most vulnerable to violence. The results showed that 66% of ambulance drivers had experienced either verbal or physical violence. This study allowed for a subjective understanding of their plight, highlighting that the attendants of patients cause approximately 60% of the incidents. Moreover, 87% of health care workers said that they were not aware of any institutional policies to tackle violence at their workplace.

In the wake of these saddening findings, the ICRC launched a public service campaign about respect and right of way for ambulances in March 2016. The campaign was based on a two-pronged strategy comprising legal interventions and public awareness drives, carried out in partnership with Samaa TV, Samaa FM, APPNA Institute of Public Health, Jinnah Postgraduate Medical Centre, The Indus Hospital, Edhi Foundation and Aman Foundation. It aimed at improving the protection of health care services affected by or at risk of violence.

The campaign was launched on television, radio as well as the social media. Being a first of its kind, it attracted immense support and appreciation from all over Pakistan. It brought the risks faced by ambulance drivers into the limelight and highlighted the absence of culture or law that would encourage motorists to give the right of way to ambulances rushing for an emergency. The campaign successfully gave rise to discussions about the public's responsibility towards saving people's lives by giving ambulances the right of way.

کارسواروں کے رویوں سے متعلق ”راستہ دیں“ مہم

گزشتہ برس آئی سی آر سی اور اس کے شراکت داروں نے کراچی میں شہریت کے خلاف تشدد سے متعلق ایک تحقیق کے نتائج جاری کیے۔ تحقیق سے واضح ہوا کہ شہریت کے دیگر تمام اہلکاروں کی نسبت، ایبولینس کا عمل تشدد کے خطرے سے زیادہ دو چار رہا۔ تحقیق سے یہ حقیقت بھی اُجاگر ہوئی کہ 66 فیصد ایبولینس ڈرائیور جسمانی یا زبانی بدسلوکی کا سامنا کر چکے تھے جن میں سے 60 فیصد پُر تشدد واقعات میں مریضوں کے لواحقین ملوث تھے۔ مزید برآں، 87 فیصد طبی اہلکاروں نے جائے ملازمت پر تشدد کا مقابلہ کرنے سے متعلق کسی بھی قسم کی ادارہ جاتی پالیسیوں سے عدم واقفیت کا اعتراف کیا۔

ان تکلیف دہ حقائق کے تناظر میں آئی سی آر سی نے مارچ 2016 میں ایبولینسوں کے احترام اور ان کو راستے کا حق دینے سے متعلق ایک عوامی مہم کا آغاز کیا۔ عوام آگے اور متعلقہ قانون کے فروغ پر مشتمل یہ مہم سماء ٹی وی، سماء FM، APPNA انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ، جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر، انڈس ہسپتال، ایڈھی فاؤنڈیشن اور امن فاؤنڈیشن کے تعاون سے شروع کی گئی۔ اس کا مقصد تشدد سے متاثرہ یا خدشے سے دو چار طبی خدمات کی حفاظت میں بہتری لانا تھا۔

یہ مہم ریڈیو، ٹی وی اور سوشل میڈیا پر چلائی گئی۔ اپنی طرز کی اولین مہم ہونے کے ناطے اسے پاکستان بھر سے حمایت اور پذیرائی حاصل ہوئی۔ نتیجتاً ایبولینس ڈرائیوروں کو لاحق خطرات کو سامنے لانے، مثبت عوامی رویوں اور قانون کی عدم موجودگی کو اُجاگر کرنے اور جلد از جلد ایمر جنسی میں پھنسنے کے لیے کوشاں ایبولینسوں کو راستہ دینے کے لیے کارسواروں کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد ملی۔ اس مہم سے ایبولینسوں کو راستے کا حق دیکر انسانی زندگیوں کو بچانے سے متعلق عوامی ذمہ داریوں کی بابت نئے مباحث کا آغاز ہوا۔



Adil Shahryar/ICRC



Adil Shahryar/ICRC

PAKISTAN: A HUB FOR HUMANITARIAN SUPPLIES AND LOGISTICS

These are the words that we normally hear about Pakistan's economy: 'struggling', 'fledgling', 'edgy' and the likes. However, there is another side to it. That other side, despite the domestic and global headwinds, is the Pakistani market's contribution to humanitarian operations in Pakistan and beyond. Realizing this potential, the ICRC chose Pakistan as its logistics base to support its Afghanistan activities in the 80s which later expanded to providing services to other countries. Located in Peshawar, the ICRC's Logistics Support Centre (LSC) has been sending humanitarian supplies as far as Central African Republic, Iraq, Jordan, Niger, Philippines, Somalia and Yemen. This is possible because Pakistan has plenty of suppliers of food and other relief items of international quality and repute. The geographical location of the country with its air and sea ports plus a good road network have made Pakistan the best option in the region for ICRC.

It is worth mentioning that the Pakistani market is particularly well known for good quality rice, fabrics and other items of domestic use, which the ICRC frequently purchases for its humanitarian operations in other countries. On average, the ICRC purchases 8 million US dollars' worth of relief goods in Pakistan every year.

Another feather in the cap is exporting knowledge to other countries from Pakistan. Just in the last one and half years, the LSC

"Years of experience in humanitarian Logistics operations, including response to floods, earthquakes and other emergencies, have created a highly demanded expertise in Pakistan which is being deployed all over the world and has turned into a truly global asset for the ICRC."

Maike Krueger, ICRC's Regional Logistics Coordinator

Peshawar has provided logisticians to ICRC operations in India, Jordan, Malaysia, Myanmar, Nepal, Papua New Guinea, Philippines, South Sudan and its headquarters in Switzerland. The capacities brought by Pakistanis abroad have always proven to be outstanding. Remember that famous saying of Iqbal; *Zara nam ho tu ye matti bari zarkhaiz hai saqi..!* (a little rain, and harvest shall wave at last).

In order to facilitate the procurement of Pakistani goods in international humanitarian assistance, the ICRC is in the process of establishing a quality control station in Pakistan for non-food items. The quality control station will ensure that local suppliers

پاکستان: خدمتِ انسانیت سے متعلق ضروری اشیاء کی ترسیلات کا مرکز



”لوگھڑاتی“، ”غیر یقینی“ اور ”کمزور“، اس جیسے دیگر الفاظ ہم پاکستانی معیشت کے بارے میں اکثر سنتے رہتے ہیں۔ تاہم اس معاملے کا ایک رخ اور بھی ہے۔ وہ یہ کہ مقامی اور عالمی مشکلات کے باوجود پاکستان کے اندر اور پاکستان سے باہر ہونے والے امدادی سرگرمیوں میں پاکستانی مارکیٹ کا گراں قدر حصہ ہے۔ اس صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے آئی سی آر سی نے 1980 میں اپنی افغان امدادی سرگرمیوں کے لئے پاکستان کو ترسیلاتی مرکز بنایا جس کا دائرہ کار بعد ازاں دیگر ملکوں تک بڑھا دیا گیا۔ پشاور میں واقع آئی سی آر سی کے لاجسٹک سپورٹ سنٹر (LSC) کے ذریعے صومالیہ، یمن، عراق، فلپائن، نائیجیریا، وسطی افریقائی جمہوریہ (CAR) اور اردن تک امدادی ساز و سامان بھجوا یا جاتا رہا ہے۔ پاکستان میں خوراک اور دیگر ضروری اشیاء کے عالمی معیار اور ساکھ کے حامل سپلائرز کی بدولت ہی ایسا ممکن ہے۔ ملک کا جغرافیائی محل وقوع، ہوائی اڈے، بندرگاہیں اور ایک اچھا شاہرائی نظام پاکستان کو خٹے کا بہترین انتخاب بنا دیتا ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ اچھے معیار کے چاول، کپڑے اور عام استعمال کی دیگر اشیاء کے حوالے سے پاکستانی مارکیٹ کی عالمی ساکھ کے باعث آئی سی آر سی دیگر ممالک میں امدادی سرگرمیوں کے لئے اکثر ہمیں سے خریداری کرتی ہے۔ آئی سی آر سی پاکستان سے ہر سال اوسطاً 80 لاکھ امریکی ڈالر کے امدادی ساز و سامان کی خریداری کرتی ہے۔

ایک اور اہم ترین امر یہ ہے کہ دوسرے ممالک کو تجربہ کار افراد کی فراہمی میں بھی پاکستان پیش پیش ہے۔ صرف گزشتہ بیڑھ سال کے دوران LSC پشاور نے اردن، میانمار، نیپال، انڈیا، جنوبی سوڈان، ملائیشیا، فلپائن، پاپوا نیو گنی اور سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں قائم آئی سی آر سی ہیڈ کوارٹر کو

”سیلاب، زلزلوں اور دیگر ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے امدادی سرگرمیوں کے سالہا سال کے تجربے نے پاکستان کے اندر انتہائی مطلوبہ معیار کے ماہر پیدا کئے ہیں۔ ان کو دنیا بھر میں تعینات کیا جا رہا ہے اور یہ ماہرین حقیقی معنوں میں آئی سی آر سی کا عالمی اثاثہ ہیں۔“
مائیک کروگر، آئی سی آر سی کے علاقائی لاجسٹک کوآرڈینیٹر

ترتیب یافتہ لوجسٹک سٹاف فراہم کیا ہے۔ پاکستانیوں نے بیرون ملک ہمیشہ غیر معمولی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ اقبال کا وہ مشہور مصرعہ یاد کیجئے کہ:

”ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی ذخیرہ ہے ساقی“

بین الاقوامی امدادی سرگرمیوں میں پاکستانی اشیاء کی طلب



continue to comply with various international standards of manufacturing as well as ethics of business. In addition, keeping in view the urgency to dispatch humanitarian supplies in the wake of an emergency, a ready-to-ship stock of household items for 10,000 families is maintained at the logistics centre.

“For the ICRC, the Logistics Support Centre in Peshawar is a manifestation of the huge potential the country and its people have to offer to the world.”

Wasif Saddiq, Head of Logistics Support Centre, Peshawar

آئی سی آر سی پاکستان سے ہر سال اوسطاً 80 لاکھ امریکی ڈالرز کے امدادی سازوسامان کی خریداری کرتی ہے۔
ICRC purchases goods worth USD 8 million from Pakistan each year.

کے پیش نظر آئی سی آر سی پاکستان میں غیر خوردنی اشیاء کے لئے ایک کوالٹی کنٹرول ٹیشن قائم کر رہی ہے۔ کوالٹی کنٹرول ٹیشن سے مقامی سپلائرز کی طرف سے پیداوار کے عالمی معیار اور تجارت کے اخلاقی اصولوں کی مسلسل پاسداری کو یقینی بنایا جائے گا۔

”LSC پشاور ان خوابیدہ امکانات کا معمولی سا اظہار ہے جو پاکستان اور اس کے عوام اس دنیا کے لئے اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔“

واصف صادق، سربراہ لاجسٹک سپورٹس سنٹر، پشاور

مزید براں ہنگامی صورتحال کے دوران فوری امدادی سرگرمیوں کی ضرورت کے پیش نظر لاجسٹک سنٹر میں 10,000 خاندانوں کے لئے ضروری گھریلو سامان کی ایک کھیپ ہمہ وقت تیار پڑی ہوتی ہے۔



LAUNCH OF THE ICRC PAKISTAN OFFICIAL FACEBOOK PAGE

آئی سی آر سی پاکستان کے آفیشل فیس بک صفحے کا اجراء

The ICRC in Pakistan is proud to announce the launch of its official Facebook page. This page will not only allow the ICRC to post updates about its events and activities, but will also afford an opportunity for interaction between the ICRC and the public. The page gives an overview about the presence of ICRC in Pakistan.

Through this page, the ICRC frequently shares news about its humanitarian activities in the country. Additionally, developments from other countries are shared periodically. The inaugural post of the page was a documentary called “A Journey through Time”, which highlights the proud relationship of the ICRC with Pakistan, and its commitment to continue reaching and helping the most vulnerable in the years ahead. The ICRC hopes to continue using the social media to connect with the people of the country.

www.facebook.com/ICRCpk

آئی سی آر سی پاکستان اپنے آفیشل فیس بک صفحے کے اجراء پر فخر کا اظہار کرتی ہے۔ یہ صفحہ آئی سی آر سی کو اپنی سرگرمیوں سے متعلق تازہ ترین اطلاعات پوسٹ کرنے اور آئی سی آر سی اور عوام کے درمیان براہ راست رابطے کا موقع فراہم کرے گا۔ یہ صفحہ آئی سی آر سی پاکستان میں موجودگی کا طائرانہ جائزہ پیش کرتا ہے۔

اس صفحے کے ذریعے آئی سی آر سی ملک میں جاری اپنی انسانی خدمات سے متعلق تازہ ترین اطلاعات فراہم کرتی ہے۔ مزید براں دیگر ممالک میں ہونے والی اہم پیش رفت سے بھی وقتاً فوقتاً آگاہ کیا جاتا ہے۔ صفحے کی افتتاحی پوسٹ ایک ڈاکیومنٹری رپورٹ تھی جس کا عنوان A Journey Through Time ہے۔ یہ ڈاکیومنٹری آئی سی آر سی کا پاکستان کے ساتھ فائرائے تعلق آنے والے دنوں میں ضرورت مندوں تک رسائی اور مدد کرنے کے پیہم عزم کی عکاس ہے۔ آئی سی آر سی لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطے استوار رکھنے کے لیے آئندہ بھی سوشل میڈیا کے استعمال کرتی رہے گی۔

IN PURSUIT OF EXCELLENCE: THE PAKISTAN RED CRESCENT

The Pakistan Red Crescent (PRC) and the ICRC have been partners for many years and have conducted an evolving set of programs that have proven to be very fruitful.

Recently, efforts have been made to establish a first aid (FA) training capacity at the district level. Although it started just a few months ago, trainers have already been appointed and are actively working in ninety districts. Typically, they are positioned in colleges in order to reach out to the youth, but have also been working with madrasa students and community groups.

In view of the ICRC's international responsibility towards restoring family links, an innovative sub-program was launched in which PRC officers were appointed in hospitals across different cities in order to reconnect unknown or unaccompanied casualties with their families. Technically and financially supported by the ICRC, this program also provides psychological first aid and emotional support to unaccompanied patients. Feedback so far is that this program has been greatly appreciated by the hospital teams. Moreover, as part of the ICRC-inspired global campaign, the PRC also started working on a Health Care in Danger project by conducting surveys in Punjab about different behavioural changes that need to be made to reduce the risks for health care providers. Other than that, the ICRC continues to support disaster management and community risk education programs of the PRC.

The PRC, supported by the International Federation of Red Cross and Red Crescent Societies and partner national societies, has adopted a new Vision and Strategy to guide their development until 2020. One key aspect of this is a PRC self-assessment and roadmap for safer access to communities, which was facilitated by ICRC experts.

پاکستان ریڈ کریسنٹ: عظمت کی شاہراہ پر

پاکستان ریڈ کریسنٹ (پی آر سی) اور آئی سی آر سی کئی سالوں سے جاری و ساری پھلتے پھولنے انتہائی مفید منصوبوں کو باہمی تعاون سے پایہ تکمیل تک پہنچا رہے ہیں۔ حال ہی میں ہر ضلع کی سطح پر ابتدائی طبی امداد کی ترویج کا استعداد کار قائم کرنے کی سعی بھی کی گئی ہے۔ اگرچہ اس کی بنیاد چند ماہ قبل ہی رکھی گئی ہے تاہم 90 اضلاع میں تربیت کاروں کی تعیناتی پہلے ہی عمل میں آچکی ہے اور وہ سرگرم عمل ہیں۔ اگرچہ نوجوانوں تک بہتری رسائی کی بنا پر ان تربیت کاروں کو کالجوں میں تعینات کیا گیا ہے تاہم وہ دیگر سماجی حلقوں اور مدارس میں بھی کام کر رہے ہیں۔

منقطع خاندانی روابط کی بحالی سے متعلق آئی سی آر سی کی ذمہ داریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے لاوارث نعشوں کو ان کے متعلقہ خاندانوں کے حوالے کرنے کے لیے ایک منفرد ضمنی پروگرام کے تحت ملک کے مختلف شہروں میں موجود سرکاری ہسپتالوں میں پی آر سی کے نمائندے تعینات کئے گئے ہیں۔ آئی سی آر سی کی مالی اور فنی تعاون سے چلنے والا یہ پروگرام بے یار و مددگار مریضوں کو ابتدائی نفسیاتی طبی امداد اور جذباتی معاونت بھی فراہم کرتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں کے عملے میں اس پروگرام کی پذیرائی بڑھتی جا رہی ہے۔

مزید برآں آئی سی آر سی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پی آر سی نے ”میل تھ کنیر ان ڈیجر“ پراجیکٹ پر کام شروع کر کے صوبہ پنجاب میں سماجی رویوں میں درکار ضروری تبدیلیوں سے متعلق ایک سروے پر کام شروع کیا ہے جس کا مقصد صحت کی سہولیات فراہم کرنے والوں کو درپیش خطرات میں کمی لانا ہے۔ اس کے علاوہ آئی سی آر سی قدرتی آفات سے نمٹنے اور کیوٹی رسک ایجوکیشن پروگرام کے حوالے سے پی آر سی کی معاونت جاری رکھے ہوئے ہے۔

پی آر سی نے صحیح سمت میں پیش رفت کے لیے انٹرنیشنل فیڈریشن آف ریڈ کراس اینڈ ریڈ کریسنٹ سوسائٹیز اور دیگر شریک نیشنل سوسائٹیز کے تعاون سے 2020 تک کا لائحہ عمل تیار کیا ہے۔ اس کا ایک اہم ترین عنصر لوگوں تک محفوظ رسائی کے لیے پی آر سی کا اپنے کردار کا جائزہ لینے کا پروگرام اور روڈ میپ ہے جسے آئی سی آر سی کے ماہرین کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔



PROMOTING SAFE BEHAVIOURS DURING HAZARDS

The ICRC and the PRC continue to sensitize communities towards explosive hazards. Since the beginning of 2016, it has resulted in the awareness of more than forty thousand residents and IDPs on safer behaviour during hazards. Recently, more than a hundred teachers and volunteers have shown willingness to be trained as focal persons for the Pakistan Red Crescent.

خطرات کے دوران محفوظ طرز عمل کا فروغ

آبادیوں کو دھماکا خیز مواد کے خطرات سے متعلق خبردار کرنے کے لئے آئی سی آر سی اور پی آر سی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ نتیجتاً 2016 کے آغاز سے لے کر اب تک 40 ہزار سے زائد رہائشیوں اور تفل مکانی کرنے والے افراد کو خطرات کے دوران محفوظ طرز عمل کی آگہی دی گئی۔ مزید برآں ایک سو سے زائد اساتذہ اور رضا کاروں نے پی آر سی فوکل پرسن کے طور پر تربیت حاصل کرنے کے لئے رضامندی ظاہر کی۔

LAUNCH OF REHAB INITIATIVE

Keeping in view its responsibility towards the people with disabilities, the ICRC welcomes an initiative by its partners in the field of physical rehabilitation for the establishment of not-for-profit organization, registered under Securities & Exchange Commission of Pakistan by the name of 'Rehab Initiative'. Rehab Initiative will provide – at the national level – a platform for organizations working in the field such as CHAL Foundation, The Indus Hospital, CHEF International, Muzaffarabad Physical Rehabilitation Centre, DoW University of Health Sciences, Pakistan Institute of Prosthetic and Orthotic Sciences and Paraplegic Centre Peshawar.

The Rehab Initiative is set to work on the following aspects of the physical rehabilitation in Pakistan: establishing a supply for required tools and equipment to manufacture mobility aids for the disabled on a non-profit basis; trainings of the staff of physical rehabilitation centres on enhancing services for people with disabilities; and advocacy for the rights of people with disabilities and their social inclusion. The ICRC strongly believes that a national level setup like that of the Rehab Initiative is highly needed to cater for the needs of hundreds of thousands of people with disabilities on a larger scale and in a sustainable manner. We also reiterate our full support for Rehab Initiative and other such steps taken to bring positive change in the lives of people with disabilities.



Rehab initiative

Rehab Initiative کا قیام

معذور افراد سے متعلق اپنی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آئی سی آر سی نے جسمانی بحالی کے شعبے میں Rehab Initiative نامی تنظیم کے قیام میں اپنے شرکاء اور معاونت فراہم کی۔ یہ تنظیم قومی سطح پر انڈس ہسپتال، شیف (CHEF) انٹرنیشنل، مظفر آباد جسمانی بحالی مرکز، ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، پاکستان انسٹیٹیوٹ آف پراسٹھنک سائنسز اور پیراپلیجک سنٹر پشاور سمیت دیگر اداروں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

Rehab Initiative پاکستان میں جسمانی بحالی کے مندرجہ ذیل پہلوؤں پر کام کرنے پر مامور ہے: غیر منافع بخش بنیادوں پر معذور افراد کے نقل و حرکت کے معاون آلات کی تیاری کے لئے درکار اوزار اور سامان کی فراہمی؛ جسمانی بحالی مراکز میں عملہ کی تربیت؛ اور معذور افراد کے حقوق کا فروغ اور ایک عام شہری کے طور پر معاشرے میں شمولیت۔ آئی سی آر سی کا پختہ یقین ہے کہ بڑے پیمانے پر اور ایک پائیدار انداز میں سینکڑوں ہزاروں معذور لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے قومی سطح پر Rehab Initiative جیسی تنظیم کی بہت ضرورت ہے۔ آئی سی آر سی معذور لوگوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کے لئے Rehab Initiative اور اس جیسے دیگر اقدامات کی مکمل حمایت کرتی ہے۔

CONTESTANT'S RECOUNT OF JEAN PICTET COMPETITION 2016

2016 کے جین پکٹے مقابلے سے متعلق شرکاء کے تاثرات

Rida Zahra Khan was one of the three members of the team Pakistan which got selected to represent Pakistan in International Jean Pictet IHL Competition in France in March 2016. On her return, she shares with us her experience.

ردا زہرا خان اس تین رکنی پاکستانی ٹیم میں شامل تھیں جسے مارچ 2016 میں فرانس میں ہونے والے بین الاقوامی جین پکٹے قانون انسانیت مقابلے میں پاکستان کی نمائندگی کرنے کے لئے منتخب کیا گیا۔ ان کی واپسی پر انہوں نے ہم سے اپنے تجربات بیان کئے۔

The memory of receiving an email about our selection as the only team from Pakistan to compete in Jean-Pictet Competition is still vivid in our minds. It was certainly no easy feat, since only 48 teams from 30 different countries out of the 112 applicants qualified for the competition. Thankfully, the ICRC took care of our travel and accommodation.

At the competition, not only did we perform to the best of our abilities, we also exhibited our determination in a simulation to uphold the true spirit of international humanitarian law whenever possible.

The competition provided us with an opportunity to hone our moot skills and to gain an immense amount of knowledge about IHL. Also, a visit to the ICRC museum in Geneva made us appreciate the efforts and struggle of the ICRC all the more.

Finally, the most heart-warming moment of the event was the applause and appreciation that we received in the closing ceremony. Our valuable experience at the competition in France, coupled with our unstinting motivation to endorse IHL, made us a team of three resolute women determined to achieve all our objectives, one step at a time.

مقابلے میں شرکت کے لئے بطور واحد پاکستانی ٹیم ہمارے انتخاب سے متعلق موصول ہونے والی امید کی یاد ہمارے ذہنوں میں ابھی تک محفوظ ہے۔ اس انتخابی مرحلے سے گزرنا آسان نہیں تھا کیوں کہ 30 مختلف ممالک کے 112 درخواست گزاروں میں سے صرف 48 ٹیموں کا انتخاب کیا گیا تھا۔ ہمارے سفر اور رہائش کے انتظامات کرنے پر ہم آئی سی آر سی کے شکر گزار تھے۔ مقابلے میں نہ صرف ہم نے اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق کارکردگی دکھائی بلکہ ایک مشق کے ذریعے بین الاقوامی قانون انسانیت کی اصل روح کو ہر ممکن صورت برقرار رکھنے کی کوشش کی۔

مقابلے نے ہمیں اپنی مباحثے کی صلاحیت کو جلا بخشنے اور بین الاقوامی قانون انسانیت سے متعلق قابل قدر معلومات حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ سب سے بڑھ کر جینیوا میں قائم آئی سی آر سی عجائب گھر کے دورے نے ہمیں آئی سی آر سی کی کاوشوں اور جدوجہد کا گرویدہ بنادیا۔

مقابلے کی اختتامی تقریب میں ہمارے لئے جیتنے والی تالیاں اور شاندار پذیرائی ہمارے لئے سب سے زیادہ روح پرور لمحہ تھا۔ فرانس میں ہونے والے مقابلے سے حاصل ہونے والے تجربے اور بین الاقوامی قانون انسانیت کی حمایت کے غیر متزلزل عزم نے ہمیں تین پُر جوش خواتین کی ایک ایسی ٹیم بنادیا ہے جو اپنے ارادوں کی تکمیل کے لئے قدم بہ قدم آگے بڑھنے کے لئے پرعزم ہے۔

OPERATIONAL HIGHLIGHTS: JANUARY-JUNE 2016

Physical Rehabilitation Programme

- The ICRC supported 19 Physical Rehabilitation centres in Balochistan, Punjab, KP and Pakistan-administered Kashmir (PaK). More than 11,000 patients were treated in ICRC supported centres and more than 500 children with clubfoot deformity were rehabilitated.
- The ICRC continued to promote the social reintegration of children with disabilities. 60 such children from FATA, KP and PaK continued their schooling with financial support from the ICRC.
- 14 out of the 20 child amputees who consulted the orthopaedic surgeon, underwent corrective surgery supported by the ICRC. Various social inclusion camps and sport-days were also sponsored for the children in FATA, KPK and PaK.

Restoring Family Links

- To facilitate the exchange of pleasantries between Pakistani detainees abroad and their families, the ICRC organized 213 video phone calls benefiting 136 families.
- PRC and ICRC transmitted 171 oral and written family news messages and handled 283 tracing cases, mostly cross-border, to locate loved ones.
- The PRC continued to strengthen its Restoring Family Links (RFL) network comprising of 69 staff and 150 volunteers with the support of ICRC, who provided psychological first aid for 1,366 patients and their families and 116 free phone calls.

Promoting International Humanitarian Law (IHL)

- The ICRC sent the team Pakistan from Pakistan College of Law, Lahore for the Asia Pacific Round of the IHL Moot Court Competition 2016, organized in Hong Kong, where they won the "role play" round.
- The ICRC sent three participants from International Islamic University, Islamabad for Jean Pictet Competition held in France.
- Three participants from Government of Pakistan attended the South East and North East Asia Session on IHL held in Hiroshima, Japan.
- A scholarship program providing for 06 LLM scholarships for students who wish to pursue their advance studies in IHL was launched at the International Islamic University, Islamabad.
- 17 dissemination sessions on the ICRC and its work were conducted for more than 1400 individuals from Police, Frontier Constabulary, doctors, students, journalists, PRC volunteers and patients in Islamabad, Karachi and Peshawar.
- Around 500 students have attended IHL

certificate courses organized at different universities of Hyderabad, Haripur and Peshawar.

- More than 120 participants, including government officials and academia, attended an ICRC seminar on IHL at the Pakistan Institute of Parliamentary Services (PIPS).
- A Seminar was organized with PRC on topic of "Humanitarian Values in Pakistan, Role of RCRC Movement" in connection with World Volunteers Week.
- A certificate course on Islamic Law and IHL was run at Sheikh Zayd Islamic Centre of Karachi University.

Community Based Risk Education (CBRE)

- 44,426 individuals including 34,729 local and 9,697 TDPs were sensitized on the dangers of unexploded ordnance and mines in KP, FATA and PaK by Pakistan Red Crescent teams.

Support to Pakistan Red Crescent

- Two rounds of recruitment and training were held for new district first aid trainers, filling 90 posts. The program trained more than 16,000 people.
- ICRC facilitated a 'Safer Access' seminar with PRC to analyse its perception among key stakeholders.
- ICRC continued supporting KP and FATA branches, organizationally and for disaster management.

Health Care in Danger (HCID)

- The ICRC, APPNA Institute of Public Health (AIPH) and Jinnah Postgraduate Medical Centre (JPMC) finalised training materials on de-escalation and management of violence in health-care settings. In the pilot phase, they trained an ambulance service and 600 health-care personnel from public and private hospitals in Karachi.
- The ICRC in collaboration with its partners AIPH, JPMC, The Indus Hospital, Edhi Foundation and Aman Foundation launched a nationwide campaign on respect and right of way for ambulances which took place between March and April. A 17% increase in the number of cars giving way to ambulances on emergency run was observed.
- The ICRC with its partners developed a curriculum on violence prevention in health-care settings for medical college students, which is being tested with newly arrived medical officers at JPMC in Karachi.
- A workshop in June debating the applicability of the Safer Access model to improve the safety of health-care staff in Karachi was attended by representatives

of hospitals, ambulance services and medical universities in Karachi.

Health

- With ICRC support, the PRC provided clinical consultations to 33,075 patients in the health facility at the TDP camp in Baka Khel, Bannu.
- The ICRC supported the PRC to cater 6,680 clients in a primary health care centre located in Torkham.
- An MOU was signed between the ICRC and Isra University for a 40 contact-hours signature course of the ICRC on Clinical Management of Weapon Wounded Patients.
- Three Emergency Room Trauma Courses and a training of trainers (ToT) was conducted which have been accredited for CME credit hours. An Emergency Room Trauma Course specifically designed for nurses was held for the first time.
- A training course on Emergency First Aid & Cardio-Pulmonary Resuscitation (CPR) was organized with the support of PRC for a group of first responders from Al Khidmat Foundation, Falah-e-Insaniyat Foundation, Muslim Hands, Muslim Aid and Helping Hand for Relief & Development.

Management of the Dead in Emergencies

- The ICRC responded to a request from the National Disaster Management Authority to assist in establishing national guidelines on the Management of the Dead in Emergencies. An initial meeting, in which ICRC shared other ICRC assisted national guidelines from South Asian countries, resulted in a five member working group with a goal to propose a first working draft by August for ICRC review.
- To address the high numbers of dead regularly received at the Edhi Foundation mortuary, a customized form and procedure was developed and implemented, with ICRC assistance, to increase the possibility of identifying unknown bodies (up to 5 per day). The ICRC conducted a procedural review and additional training to further prepare for the possibility of thousands of deaths, many of unknown persons.
- The 12th National Course on the Management of the Dead in Emergencies took place in Islamabad with participation from 24 national organizations. Twenty-five emergency responders from national authorities, rescue operations, forensic organizations and charity groups attended the course.



عملی سرگرمیوں پر ایک نظر: جنوری تا جون 2016

جسمانی بحالی کا پروگرام

- آئی سی آر سی نے بلوچستان، پنجاب، خیبر پختونخواہ اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں قائم 19 جسمانی بحالی مراکز کو معاونت فراہم کی۔ آئی سی آر سی کے تعاون سے چلنے والے ان مراکز میں 1100 سے زائد مریضوں کو علاج کی فراہمی کے علاوہ پاؤں کے ٹیڑھے پن کے مرض میں مبتلا 500 سے زائد بچوں کو بحالی کی سہولت فراہم کی گئی۔
- آئی سی آر سی نے معذور بچوں کی سماجی شمولیت کو فروغ دینے کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ فائنا خیبر پختونخواہ اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر سے تعلق رکھنے والے 60 بچوں نے آئی سی آر سی مالی معاونت سے اپنی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔
- آئی سی آر سی کے تعاون سے آرٹھو پیڈک سرجنز (ماہر ہڈی پٹھہ جوڑ) سے رجوع کرنے والے 20 میں سے 14 معذور بچے کامیاب سرجری کے عمل سے گزرے۔ آئی سی آر سی کے تعاون سے فائنا، خیبر پختونخواہ اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر سے تعلق رکھنے والے بچوں کے لئے سماجی شمولیت کے متعدد کمپیس اور کھیل کے دنوں کا انعقاد کیا گیا۔

خاندانی روابط کی بحالی

- آئی سی آر سی نے بیرون ملک نظر بند پاکستانیوں اور پاکستان میں موجود ان کے اہل خانہ کے درمیان خیریت کے پیغامات کا تبادلہ کرنے کے لئے 213 ویڈیو فون کالز کے انتظامات کر کے 136 خاندانوں کو معاونت فراہم کی۔
- پی آر سی اور آئی سی آر سی نے خاندانی اطلاعات پر مبنی 171 زبانی اور تحریری پیغامات ارسال کئے۔ اس کی علاوہ عزیز و اقارب کی تلاش کے 283 معاملات کو سلجھایا جن میں سے اکثریت سرحد پار سے منسلک تھے۔
- پی آر سی نے آئی سی آر سی کی معاونت سے 69 رکنی عملے اور 150 رضا کاروں پر مشتمل خاندانی روابط کی بحالی نیٹ ورک کو مستحکم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جنہوں نے 1366 مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو ابتدائی نفسیاتی طبی امداد فراہم کی اور 116 مفت فون کالز کی سہولت فراہم کی۔

بین الاقوامی قانون انسانیت

- آئی سی آر سی نے 2016 میں بانگ کانگ میں منعقد ہونے والے ایشیاء پیسیفک مووٹ کورٹ مقابلے میں شرکت کے لئے پاکستان کالج آف لاء، لاہور کی منتخب کردہ پاکستانی ٹیم بھیجی جس نے رول پلے کا مرحلہ جیتا۔
- آئی سی آر سی نے فرانس میں منعقدہ جین پکے مقابلے میں شرکت کے لئے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی سے 3 رکنی ٹیم روانہ کی۔
- حکومت پاکستان کی طرف سے جاپان کے شہر نیریشیما میں منعقدہ بین الاقوامی قانون انسانیت اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کے موضوع پر جنوب مشرقی اور شمال مشرقی ایشیاء پیشینہ کے لئے 3 شرکاء کو بھیجا گیا۔
- بین الاقوامی قانون انسانیت میں کے مضمون میں درجہ کمال حاصل کرنے کے خواہشمند بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی میں LLM کے چھ طلباء کے لئے ریکارڈ پر پروگرام کا آغاز کیا گیا۔

- اسلام آباد، کراچی اور پشاور میں پولیس، فرنٹیر کانسٹیبلری، ڈاکٹرز، طلباء، صحافیوں، پشاور میں آئی سی آر سی کے تعاون سے چلنے والے PIPOS اور پی آر سی کے رضا کاروں سمیت 1400 سے زائد افراد کو آئی سی آر سی اور اس کی سرگرمیوں سے آگاہی فراہم کرنے کے لئے 17 تعلیمی سیشن منعقد کئے گئے۔
- حیدرآباد، ہری پور اور پشاور کی مختلف جامعات میں منعقدہ بین الاقوامی قانون انسانیت سرٹیفکیٹ کورسز میں تقریباً 500 طلباء نے شرکت کی۔
- قومی ادارہ پالیساری خدمات (پاکستان انسٹیٹیوٹ آف پالیسیری سروسز) میں بین الاقوامی قانون انسانیت پر منعقد ہونے والے سیمینار میں سیاستدانوں، حکام اور دانشوروں پر مشتمل 120 سے زائد شرکاء نے شرکت کی۔
- رضا کاروں کا عالمی ہفتہ (ورلڈ وائٹرز ویک) کے موقع پر پی آر سی کے تعاون سے پاکستان میں انسانی اقدار اور ریڈ کراس ریڈ کرینٹ تحریک کا کردار کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔
- جامعہ کراچی کے شیخ زید اسلامک سنٹر میں اسلامی قانون اور بین الاقوامی قانون انسانیت پر ایک سرٹیفکیٹ کورس کا انعقاد کیا گیا۔

کیو بی پیڈ ریسک ایجوکیشن (CBRE)

- ریڈ کرینٹ ٹیموں کی طرف سے 34729 مقامی افراد اور 9697 عارضی طور پر بے گھر افراد پر مشتمل کل 44426 افراد کو خیبر پختونخواہ، فائنا اور پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں غیر متبادہ بارودی مواد اور بارودی سرنگوں کے خطرات سے آگاہی فراہم کی گئی۔

پاکستان ریڈ کرینٹ (پی آر سی) کی معاونت

- 90 آسامیوں کے لئے ابتدائی طبی امداد کے نئے ضلعی تربیت کاروں کی بھرتی اور تربیت کے دو مراحل کو مکمل کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت 16000 سے زائد افراد کو تربیت فراہم کی گئی۔
- اہم ترین سٹیک ہولڈرز کا نقطہ نظر جاننے کے لئے آئی سی آر سی اور پی آر سی نے فل "محفوظ رسائی" سیمینار منعقد کیا۔
- آئی سی آر سی نے پی آر سی کی خیبر پختونخواہ اور فائنا شخو کی تنظیمی اور آفات سے نمٹنے کے سلسلے میں معاونت جاری رکھی۔

طبی امداد خطرے میں ہے

- آئی سی آر سی، APPNA انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ اور جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر نے صحت عامہ کے مراکز میں تشدد کی تخفیف اور روک تھام کے لئے تربیتی مواد کو حتمی شکل دی۔
- ابتدائی مرحلے میں انہوں نے ایک ایجوکیشن سروس اور کراچی کی نجی دوسرکاری ہسپتالوں کے 600 کارکنان کو تربیت فراہم کی۔
- آئی سی آر سی نے اپنے AIPH، جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر، انڈس ہسپتال، ایڈی فاؤنڈیشن اور امن فاؤنڈیشن کے تعاون سے ایجوکیشن کے احترام اور ان کے لئے راستے کے حق کا شعور بیدار کرنے کے لئے راج اور پریل میں ایک ملک گیر مہم چلائی۔ کارسواروں کی طرف سے ایجنسی میں ایجوکیشن کو راستہ دینے کے واقعات میں 17 فیصد کا خوش آئند اضافہ دیکھا گیا۔
- آئی سی آر سی نے اپنے شرکت داروں کی معاونت سے طبی مراکز میں تشدد کے تدارک کی خاطر میڈیکل کالجوں کے طلباء کے لئے ایک نصاب تشکیل دیا جس کا آزمائشی مرحلہ JPMC میں آنے

والے نئے افسران کے ساتھ جاری ہے۔

- کراچی میں طبی عملے کے تحفظ میں بہتری کے لئے "محفوظ رسائی طریقہ کار" کو قابل عمل بنانے کے لئے جون میں ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ہسپتالوں، ایجوکیشن سروسز اور میڈیکل جامعات کے نمائندوں نے شرکت کی۔

صحت

- پی آر سی نے آئی سی آر سی کے تعاون سے بکھریل بنوں میں عارضی طور پر بے گھر افراد کے کیمپ میں مرکز صحت میں 33075 مریضوں کو طبی مشاورت فراہم کی۔
- طورخم میں واقع ایک بنیادی مرکز صحت سے فائدہ اٹھانے والے 6680 مریضوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے آئی سی آر سی نے پی آر سی کو معاونت فراہم کی۔
- ہتھیاروں سے زخمی ہونے والے افراد کو طبی امداد فراہم کرنے کے لئے 40 شخص گھنٹوں کے ایک کورس کی فراہمی سے متعلق آئی سی آر سی اور اسری یونیورسٹی نے ایک باہمی یادداشت پر دستخط کیے۔
- 13 ایجنسی روم ٹراما کورسز اور تربیت کاروں کی ایک تربیتی ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا جنہیں CME کریڈٹ باورز کے لیے منظور کیا گیا۔ پہلی بار، خصوصی طور پر نرسوں کے لیے وضع کردہ ایجنسی روم ٹراما کورس کا بھی انعقاد کیا گیا۔
- پی آر سی کے تعاون سے الخدمات فاؤنڈیشن، فلاح انسانیت فاؤنڈیشن، مسلم ہیڈرز، مسلم ایڈ ایڈ ہیلپنگ ہیڈرز فار ریلیف ایڈ ڈیولپمنٹ کے ہنگامی امدادی رضا کاروں کے لیے فوری ابتدائی طبی امداد اور نظام تنفس کی بحالی (CPR) پر ایک تربیتی کورس کا انعقاد کیا گیا۔
- لاشوں کا مناسب انتظام
- نیشنل ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (NDMA) کی ایجنسی میں مردوں کے انتظام پر قومی رہنما اصول مرتب کرنے میں مدد کی استدعا پر آئی سی آر سی نے لبیک کہا۔ ابتدائی ملاقاتوں میں آئی سی آر سی نے جنوبی ایشیائی ممالک میں آئی سی آر سی کے توصیت سے تیار کئے گئے قومی رہنما اصولوں کے نمونے پیش کئے۔ نتیجتاً ایک پانچ رکنی عملی ٹیم تشکیل دی گئی جس کا مقصد اگست تک قابل عمل گوشوارہ جائزے کے لیے آئی سی آر سی کو پیش کرنا ہے۔
- ایڈی فاؤنڈیشن مردہ خانے میں آنے والی لاشوں کی بڑی تعداد سے روزمرہ کی بنیاد پر نمٹنے کے لیے، آئی سی آر سی کے تعاون سے ایک ضروری کوالف کی بنا پر ایک فارم اور نافذ العمل طریقہ کار وضع کیا گیا تاکہ روزانہ ملنے والی نامعلوم لاشوں کی شناخت کو ممکن بنایا جاسکے۔ مزید ہزاروں نامعلوم افراد کی لاشوں کے امکان کے لیے تیاری کے پیش نظر آئی سی آر سی نے موجودہ طریقہ کار کا جائزہ اور اضافی تربیت کا اختتام کیا۔
- اسلام آباد میں ایجنسی میں لاشوں کے مناسب انتظام پر بارہواں قومی کورس 24 قومی تنظیموں کی شرکت سے وقوع پذیر ہوا جس میں قومی ذمہ داران، ریسک اداروں، فارنزک تنظیموں اور اصلاحی تنظیموں کے 25 کارکنوں نے شرکت کی۔

SOME USEFUL ICRC PUBLICATIONS



War Surgery: Working with Limited Resources in Armed Conflict and Other Situations of Violence, Volume 1 & 2

ICRC surgical programmes for war victims have been developed over many years, based on "appropriate" responses for a given situation.

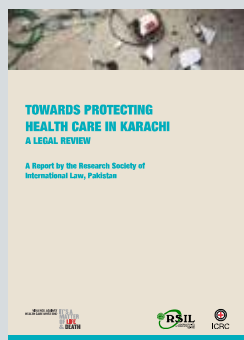
Volume 1 of this publication covers the basics of managing war injuries, as well as general topics.

Volume 2 describes the ICRC approach to providing appropriate surgical care given the constraints of security, limited supplies, limited technology and limited human resources that are inherent to war.



Physical Rehabilitation Centres: Architectural Programming Handbook

The primary aim of this handbook is to provide support for all those who are involved in the building or renovation of a Physical Rehabilitation Centres (PRC) operated by, or with the support of, the ICRC. It may also be of use for those interested in the ICRC's construction activities. Its subject is the development of an architectural programme for a PRC.



Towards Protecting Health Care in Karachi: A Legal Review

This report has been produced by the Islamabad-based think tank Research Society of International Law in collaboration with the ICRC. More than just a piece of research, this report is the first step to bringing about meaningful legal change in order to improve the protection for health-care workers and patients in Sindh.



Violence against Health Care: Results from a Multi-Centre Study in Karachi

This report is the result of a year and a half of engagement on the issue of violence against health care in Karachi. The primacy given to research stems from ICRC's conviction that any meaningful public-health intervention in a complex metropolitan environment like Karachi must be based on a thorough understanding of the context.



International Humanitarian Law: Answers to your Questions

This booklet is an ideal introduction to international humanitarian law.

It has been fully revised, and is accessible to all readers interested in the origins, development and modern-day application of humanitarian law.



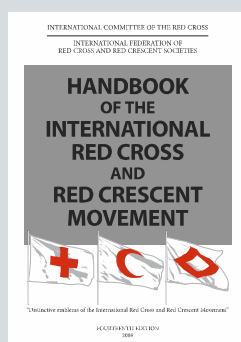
Management of Dead Bodies after Disasters: A Field Manual for First Responders

This manual is intended for use by those first on the scene following a disaster when no specialists are at hand. It provides basic guidance to manage the recovery, basic identification, storage and disposal of dead bodies following disasters to ensure that no information is lost and that the dead are treated with respect.



Working for the ICRC

Have you ever thought of working in the humanitarian field? Do you have "soft" skills and professional experience? If so, the ICRC may be the place for you! This brochure explains some of the jobs you could be doing with the ICRC. It includes useful links to the ICRC on Facebook, YouTube and other sites. And a chapter is devoted to the benefits the ICRC offers its employees.



Handbook of the International Red Cross and Red Crescent Movement

This important work contains all the texts that serve as a basis for the ICRC, the International Federation and national Red Cross and Red Crescent Societies. Included are: the Fundamental Principles of the Red Cross and Red Crescent Movement; major treaties and other basic instruments that constitute international humanitarian law; the main policies, strategies and plans of action that guide the activities of the Movement's components; and, a selection of important resolutions adopted during the Movement's statutory meetings.

To order and find more of ICRC publications log on to **shop.icrc.org**



ICRC

ICRC ISLAMABAD DELEGATION

House 12, Street 83, G-6/4, Islamabad
T 051 2824780, F 051 2824758
E-mail: islamabad@icrc.org www.icrc.org
© ICRC, April 2014

Peshawar Sub-Delegation

40, Jamaluddin Afghani Road,
University Town, Peshawar
T 091 5841916